تأثرات

محترم و معظم مولانا محمد اسامہ شمیم ندوی مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعد سلام ورحمت ودعائے کثیر عرض ہے کہ جناب کا گرانقدر عطیہ ''فتاویٰ علماء ہند'' احقر کو موصول ہوا، بندہ انتہائی تشکر وممنون احسان ہے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنی بارگاہ عالی میں اس عطیہ کو قبول فرمائے اور بقیہ حصوں کی تکمیل جلد از جلد کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

امید ہے کہ آئندہ بھی ہر حصہ کی تکمیل کے بعد یہ عنایت کریمانہ جاری رہے گی، اللہ بے نیاز آپ کو صحت وعافیت کے ساتھ اشاعت میں مزید توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

فقط

احقر مفتی محبوب علی عفی عنہ قادری مجددی وجیہی
جامع العلوم مسٹن گنج، رام پور (یوپی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترمی زید احترامہ مولانا محمد اسامہ شمیم صاحب زید مجدہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مرسلہ ہدیہ سنیہ ''فتاویٰ علماء ہند'' کی جلد ششم موصول ہوئی، یادفرمائی کا بہت بہت شکریہ، جناب والا نے برصغیر کے مفتیان کرام کے فتاویٰ کو مرتب کرنے کا بیڑہ اٹھایا ہے، یہ مبارک سلسلہ، بڑا عظیم کام ہے، جو آنجناب کے لکھنے کے مطابق ساٹھ جلدوں پر مشتمل ہوگا۔

عام طور پر اکابر کے قدیم فتاویٰ میں حوالہ جات کا اہتمام کم ہوا کرتا ہے، حوالجات دیئے جاتے تو کہیں صرف کتاب کا نام لکھ دیا جاتا، کہیں عبارت کا چھوٹا سا ٹکڑا؛ کیوں کہ عوام کو حوالہ کی ضرورت نہیں ہے اور علماء کا علمی اشتغال اس درجہ تھا کہ یہ اشارہ بھی کافی ہوجاتا تھا؛ لیکن اب صورتحال یہ نہیں رہی، اگر مکمل حوالہ ہو اور حوالہ کی عبارت درج ہو تو تشفی کا باعث ہوتا ہے اور بالخصوص اہل علم کے لیے اصل ماخذ تک پہونچنا آسان ہوجاتا ہے، اس مجموعہ میں اس کی رعایت کی گئی ہے، حوالہ ذکر کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے اور عبارتیں بھی پوری نقل کی گئی ہیں؛ اس لیے امید ہے کہ یہ خواص اور اہل علم کے لیے تشفی کا سامان ہوگا۔

اسی طرح مساعئ جمیلہ جاری رکھی گئیں تو منزلِ مقصود بعید نہیں، زیر نظر جلد ششم کے عدد (۶) پر صرف لگنے کی دیر ہے اور ہمت کے ساتھ یہ مبارک سلسلہ جاری رہا تو وہ وقت بھی بہت قریب ہے کہ مشتاق آنکھیں عدد (۶) کے ساتھ صفر (۰) ساٹھ کے عدد کا نظارہ کریں گی۔

دل سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ عافیت کے ساتھ اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچائے، امت کے لیے بیش از بیش نافع بنائے، علماء اور عام مسلمانوں کو اس سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہونے کی توفیق ارزانی بخشے، اس میں حصہ لینے والے تمام حضرات کو اس دینی وعلمی خدمت پر پوری امت کی طرف سے بہتر سے بہتر صلہ واجر عطا فرمائے۔ فقط

احقر العبد احمد خانپوری عفی عنہ

۲۹؍ ذی الحجۃ الحرام ۱۴۳۷ھ

کلماتِ دعا

مدتوں سے دور حاضر کا ایک اہم تقاضا تھا کہ شریعت مطہرہ کے پھیلے ہوئے بحر بیکراں سے درہ نایاب کو یکجا کر کے ایک مجموعہ علمی وتحقیقی کی شکل میں امت کے سامنے پیش کیا جائے؛ تاکہ اہل وتحقیق بآسانی اس سے استفادہ کرسکیں اور زمانے کے نوک و پلک، ان کی ضرورت وتقاضوں سے باخبر ہونے کا دعوہ کرنے والوں کو خبر ہوسکے کہ زندگی کے آسان ومشکل مسائل کے بعد ان میں علمائے حقانی نے اس قدر کام کیا ہے کہ دین وشریعت کا کوئی جز زندگی کا، کوئی شعبہ حیات انسانی کا، کوئی جدید قدیم سکہ تشنہ نہیں چھوڑا ہے، بلکہ ہر منزل پر امت کی رہبری فرمائی ہے، اس کے لیے ایک مضبوط جماعت اہل افتاء وتحقیق کی سخت ضرورت تھی۔ بحمد للہ مقتدر علماء ومفتیان کی ایک مضبوط جماعت نے یہ بیڑہ اٹھایا، جس کے سرخیل حضرت مولانا انیس الرحمٰن قاسمی ہیں، جن کی قیادت میں مختلف پہلوؤں پر کام انجام پارہاہے، انہیں ذمہ داروں میں ایک اہم نام نوجوان عالم دین مولانا محمد اسامہ شمیم ندوی ازہری کا ہے، جو ہمارے رفیق وصدیق مشفق ومہربان محترم الحاج شمیم انجینئر صاحب کے فرزند ارجمند ہیں، موصوف کا نوے کی دہائی سے تاحال اکثر قیام ممبرا تھانہ مہاراشٹر ہی رہا؛ اس لیے عزیزم مولوی اسامہ کی ابتدائی تعلیم ہمارے مدرسہ دار الفلاح میں ہوئی، موصوف کا ابتدائی زمانہ تھا اور بندہ امامت وخطابت کی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ تعلیم وتعلم سے بھی متعلق تھا، اس وقت کے چند متعلمین میں محمد اسامہ کا نام سرفہرست ہے، جنہیں اس درسگاہ سے بنیادی تعلیم حفظ وغیرہ کی تحصیل کا موقع فراہم ہوا، محترم کا اصرار تھا کہ دار الفلاح میرا مادر علمی ہے اور آپ میرے استاد ہیں؛ اس لیے کچھ دعائیہ کلمات سپرد قلم کردیں، جبکہ اس کار خیر کے لیے اتنے علماء واساطین نے تحریر فرمایا ہے کہ اب اس کی چنداں حاجت نہیں تھی؛ لیکن شاگرد عزیز کی ہمت وحوصلہ افزائی کے لیے چند کلمات لکھنے پر مجبور ہوگیا۔ اللہ رب العزت اس کی اور تمام معاونین علماء کی مساعی جمیلہ کو شرف قبولیت بخشے اور اس کار عظیم کو جلد از جلد پائے تکمیل تک پہنچائے اور امت کے عوام وخواص کو اس سے استفادے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین ثم آمین

نوٹ: چونکہ اس کام پر زر کثیر خرچ ہوتا ہے، بقول موصوف فی الوقت ایک مرتبہ کی اردو عربی اور انگریزی کی طباعت پر مجموعی دس لاکھ روپے کا صرفہ ہے اور ہند وبیرون کے علماء ومدارس کی بنی ہوئی فہرست کے مطابق اس کی تمام کاپیاں بلا معاوضہ تقسیم کردی جاتی ہے؛ اس لیے ارباب توفیق وثروت اس کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں؛ تاکہ کام آسان اور مکمل ہو۔ **وما ذلک علی اللہ بعزیز**

ننگ سلف خلف صہیب احمد خاں قاسمی عفی عنہ

خطیب ومہتمم مسجد ومدرسہ دار الفلاح، کوسہ، ممبرا، تھانہ مہاراشٹر

۱۷؍جون ۲۰۱۵ء